

کھانے کے دوران ہر لقمہ پر الحمد للہ کہنا؟

لاہور سے حریمین کے ایک قاری لکھتے ہیں :

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے :

”وَأَذْكُرُوا لِلَّهِ كَثِيرًا مِّمَّا كَلَّمْتُمْ تُفْلِحُونَ“

”اللہ کا ذکر بہت کیا کرو، تاکہ تم فلاح پاؤ“
اس حکم کے تحت کھانے کے دوران، جو کہ دن میں ڈیڑھ گھنٹہ ہوتا ہے، کیا ذکر کیا

جائے؟ — نیز حدیث شریف میں ہے :

”عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ان اللہ تعالیٰ یرضی عن العبد ان یتاکل اکلۃ فیحمد علیہا و

یشرب شربة فیحمد علیہا“ (مشکوٰۃ، ص ۳۶۵)

اس حدیث کے مطابق ہر کھانے کے دوران ہر لقمہ پر الحمد للہ کہنا اور لوگوں کو اس

کی ترغیب دیتے رہنا کیسا ہے؟

”وَأَذْكُرُوا لِلَّهِ كَثِيرًا مِّمَّا كَلَّمْتُمْ تُفْلِحُونَ“ کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ

کا ذکر دن رات اپنی جگہ زیادہ ہونا چاہیے — لہذا جو شخص صلوٰۃ پنجگانہ

ادا کرنے کے ساتھ ساتھ کسی وقت تلاوت قرآن مجید کر لیتا ہے، مسنون وظائف کرتا ہے

اور برائی سے بچتے ہوئے نیکی کا ہمہ وقت خیال رکھتا ہے، اس کا یہ ذکر کثیر ہی ہے

— اس کثرت کو کھینچ کر کھانے کے ہر لقمہ پر شکر یہ ادا کرنے تک لے آنا ضروری نہیں!

مشکوٰۃ شریف کی جس حدیث کا آپ نے حوالہ دیا ہے، یہ مسلم شریف، ترمذی شریف

اور مسند احمد کی روایت ہے — امام نوویؒ ”اکلۃ“ کی تعریف و تفسیر میں لکھتے ہیں :

”الاکلة ههنا بفتح الهمزة وهى المزة الواحدة من الاكل

كالغداء والعشاء“ (مسلم مع نووی ج ۱، ص ۳۵۲)

یعنی ”اکلہ“ سے مراد ایک لقمہ نہیں، بلکہ ایک دفعہ کا پورا کھانا ہے۔

ایسے ہی ”شربہ“ سے مراد بھی ایک دفعہ کا مکمل پینا ہے۔ چنانچہ جب آپ

ایک وقت کا مکمل کھانا کھالیں یا پینا پی لیں تو اللہ تعالیٰ کا شکر یہ ادا کرنا اور حمد بیان

کرنی چاہیے۔

اور نھانے پر حمد کے بارے بخاری شریف کی ایک روایت کا حوالہ دیتے ہوئے

لکھتے ہیں:

”صفة الحمد، الحمد لله كثيراً مباركاً فيه غير مكفى ولا

مودع ولا مستغنى عنه ربنا“

یعنی کھانے پر ”حمد“ مذکورہ الفاظ میں ادا کرنی چاہیے!

آگے لکھتے ہیں:

”ولو اقتصر على ”الحمد لله!“

”أكره“ الحمد لله“ کہہ دے تو بھی کافی ہے!“

علاوہ ازیں کھانے پینے کے وقت بعض سنون اذکار درج ذیل ہیں:

۱۔ مشکوٰۃ کتاب الاطعمۃ میں ہے، کھانا پینا شروع کرتے وقت ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ پڑھنی چاہیے۔

۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن اپنے اصحاب کرام سے فرمایا، جب

آپ کھانے پر ہاتھ ڈالیں تو پڑھیں:

”بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَىٰ بَرَکَةِ اللّٰهِ“ (متدرک حاکم ج ۴ ص ۱۰۴)

”اللہ کا نام لے کر اور اس کی برکت سے کھانا کھاتا ہوں“

۳۔ ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا: جب کوئی شخص کھانا کھانے لگے اور ”بِسْمِ اللّٰهِ“ پڑھنی بھول جائے تو یاد

آنے پر پڑھے:

”بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرُهُ“ (مشکوٰۃ، کتاب الاطعمۃ)

”اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، کھانے کے اول بھی اور آخر بھی!“
۴۔ حضرت ابو ایوبؓ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانا کھاتے
پایانی پیتے، تو پڑھتے :

”الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ“ (مشکوٰۃ
کتاب الاطعمۃ — سنن ابی داؤد کے بعض نسخوں میں ”مِنَ الْمُسْلِمِينَ“
ہے!)

”اس اللہ کی تعریف ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا!“
۵۔ آپؐ ہی سے یہ روایت بھی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھانے پینے کے بعد
پڑھا کرتے تھے :

”الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَهُ وَسَقَىٰ وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجًا“
(کتاب الاذکار ص ۱۰۵ بحوالہ ابو داؤد)

”تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے کھلایا، پلایا، خلق کے راستے
بسہولت اتارا اور اس کے (فضل کے) نکالنے کا راستہ بنایا۔“

۶۔ مشکوٰۃ باب الاثر یہ میں ہے، دودھ پی کہ یہ دعا پڑھنی چاہیے :
”اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ“

”اے اللہ ہمارے لیے اس میں برکت دے اور ہمیں مزید عطا فرما!“
مذکورہ بالا سنون اذکار اگر کھانے پینے کے وقت پڑھ لیے جائیں تو کافی ہیں
— اسی کی ترغیب بھی ہے، ہر لقمہ پر ”الحمد للہ“ کہنا ضروری نہیں!
هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ!

اطلاع تبدیلی فیکس نمبر

جامعہ علوم اشریہ کافیکس نمبر تبدیل ہو گیا ہے — قارئین و احباب نیا
نمبر نوٹ فرمائیں :

۶۲۲۲۷۳ - ۵۵۲۱ (624473 — ۵۵۲۱)